سوال

(177)اگر کوئی شخص باوجود علم فرضیت زکوٰۃ نہ دے، اس کا کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی شخص باوجود علم فرضیت زکوٰۃ نہ دے، عندالشرع اس کا کیا حکم ہے؟ اس کے ساتھ کیا برتاؤ چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زکوٰۃ فرض ہے، اور اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جو لوگ اس کی فرضیت سے منکر و جاحد ہوں، وہ کافر ہیں، اور جو لوگ اس کی فرضیت کے قائل ہوں اور باوجود علم بفرضیت زکوٰۃ نہ دیں، وہ فاسق ہیں، اور ان کے ساتھ وہی برتاؤ چاہیے جو فساق کے ساتھ چاہیے، ہدایہ میں ہے :

((الزکوٰۃ واجبة علی الحر العاقل البالغ المسلم اذا ملک نصاباً ملکاً تاما وحال علیه الحول اما الوجوب فلقوله تعالیٰ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃ ولقوله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اووا الزکوٰۃ اموالکم وعلیه اجماع الامة والمراد بالواجب الفرض لانه لاشبهة فیه)) انتھیٰ

اور ہدایہ کے حاشیہ میں ہے :

((حتّٰی کفر واجاحدہا وفسقوا تارکها انتھیٰ))

(حررہ عبدالوہاب عفی عنہٗ) (فتاویٰ نذیریہ ص ۴۹۵ جلد نمبر ۱) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 295